Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۵ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۴ نبوت ۱۳۵۹ ہش ؛ ۴ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۵۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرام سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔ حضور کے مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا کرے اور اپنے فضل و کرم سے نوازتا رہے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری، سر درد اور بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

تحریکِ جدید کے ۴۷ ویں سال کے آغاز کا اعلان

خدا تعالیٰ کی حمد کریں اور تدبیر کو انتہا تک پہنچائیں

نئے سال کے لئے تحریکِ جدید کا ٹارگٹ ۱۸ لاکھ روپے مقرر کر دیا گیا

مسجد اقصیٰ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ سے واپسی پر پہلا خطبہ جمعہ

ربوہ ۳۱ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سے قبل حالیہ دورہ سے واپسی پر ۴ ماہ کے بعد پہلا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے تحریکِ جدید کے ۴۷ ویں سال کا اعلان فرمایا۔ اور ارشاد فرمایا کہ آئندہ سال کے لئے بھی تحریک جدید کا ٹارگٹ پاکستانی جماعتوں کے لئے ۱۸ لاکھ روپے ہی ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریکِ جدید کی بابرکت سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تحریک قریباً ۴۶ سال قبل اللہ تعالیٰ کی عین منشاء کے مطابق جاری کی گئی تھی۔ حضور نے اپنے حالیہ سفر ممالک بیرون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حالیہ دورے میں میں نے جو کچھ دیکھا جن نعمتوں کو پایا اور جو خوشیاں مجھے پہنچیں۔ ان تمام نعمتوں کے اجراء کے سامان اللہ تعالیٰ نے ۴۶ سال قبل پیدا کر دیئے تھے۔

حضور نے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ۴۶ سال قبل جماعت کی حالت آج کی صورت حال سے مختلف تھی۔ اس وقت بیرونی ممالک کا کوئی پختہ جماعت کے ریکارڈ پر موجود نہیں ہے۔ لیکن آج یہ صورت ہے کہ صرف غانا میں ۵ سے ۱۰ لاکھ کے درمیان احمدی پائے جاتے ہیں۔ حضور نے جماعت کی وسعت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی زمانہ میں برٹش ایمپائر پر سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ لیکن آج وہ ایمپائر نہیں رہی۔ لیکن آج حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ حقیقت ہے۔ کہ ہر سورج جو چڑھتا ہے وہ جماعت احمدیہ کو پہلے سے زیادہ مضبوط پاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں احمدی نہیں ہیں وہاں بھی جماعت کا بڑا اثر ہے۔ نائیجیریا کے حالات بدل گئے ہیں۔ یورپ کے لوگ بھی اسلام اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا نام احترام سے لینے لگے ہیں۔

حضور نے تحریک جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پچھلے سال ۱۸ لاکھ روپے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا۔ اس میں وعدے تو ۱۸ لاکھ سے زائد آ گئے لیکن وصولی پچھلے ٹارگٹ یعنی ۵ لاکھ سے بہت تھوڑی زیادہ ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس طرف توجہ ہونی چاہیئے کہ سال گزشتہ کی ۱۸ لاکھ روپے کی رقم بہرحال جمع ہو جانی چاہیئے۔ اس میں کمی نہیں رہنی چاہیئے۔ حضور نے احباب جماعت کو تلقین کی کہ وہ وصولی کے معاملے میں تحریک جدید کے ادارے کو پریشان نہ کریں۔ حضور نے فرمایا:

"سال گزشتہ کے ۱۸ لاکھ بہرحال ادا کرنے ہیں۔ یہ یاد رکھیں اور پھر نئے سال کے مقرر کردہ ٹارگٹ سے آگے نکلنا ہے۔"

حضور نے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۷۰ء میں غانا میں چار ڈاکٹروں کو قریباً دس ہزار سیڈی (غانا کا سکہ) دے کر نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت بھجوایا گیا اور وہاں چار ہسپتال قائم کئے گئے۔ حضور نے فرمایا کہ اب اس ملک میں جو کام دس ہزار سیڈی سے شروع ہوا تھا۔ وہاں پر تمام اخراجات نکال کر ۲۵ لاکھ روپیہ بنک میں ریزرو پڑا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ میرے حالیہ دورے کا ایک پس منظر تحریک جدید ہے اور اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھروں کو اپنی نعمتوں سے بھر دیا ہے۔ حضور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ اس کے شکرانے کے طور پر خدا کی حمد کرو جتنی کرو اتنی تھوڑی ہے۔ حضور نے نہایت جوش و جذبہ کے ساتھ بار بار دوہرایا۔

خدا کی حمد کریں۔ حمد کریں حمد کریں اور حمد کرتے ہوئے آپ کی زبانیں نہ تھکیں۔

حضور نے فرمایا۔

تدبیر کو انتہا تک پہنچائیں۔ حمد کریں اور دعا کو انتہا تک

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

خاندان حضرت مسیح موعود کے اولین وعدے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال نو کے لئے مخلصین جماعت سے قربانیوں کا مطالبہ فرمایا تو اپنی طرف سے ۴۰۰۰ روپے اور حضرت بیگم صاحبہ کی طرف سے ۶۰۰ روپے کی پیشکش دفتر ہذا میں نوٹ کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اسی اثناء میں حضرت اُمِّ متین صاحبہ کی طرف سے ۱۲۰۰/- روپے (نقد) صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کی طرف سے ۲۹۷/- روپے (نقد) اور صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے ۸۱۲/- روپے کی پیشکش موصول ہوئی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع انصار الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۱۶ بابت ۳۱ جولائی و یکم اگست ۱۹۸۰ء (قسط سوئم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبہ کے تحت

غلبۂ اسلام کی نئی صدی کے شایانِ شان استقبال کی تیاریوں کے ایک اور مرحلہ کی تکمیل

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ملک کی سب سے پہلی مسجد کا شاندار افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھا کر "مسجد نور" کا افتتاح فرمایا

جمعہ کی افتتاحی نماز اور پُر معارف خطبہ

یکم اگست کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمانے کے دو گھنٹے بعد پونے تین بجے ناروے کی سب سے پہلی مسجد یعنی "مسجد نور" میں تشریف لا کر اور اس میں جمعہ کی نماز پڑھا کر باضابطہ طور پر اس کا افتتاح فرمایا۔ حضور کے تشریف لانے سے قبل مسجد کے دونوں ہال کمرے ناروے کے علاوہ یورپ کے مختلف ملکوں سے تشریف لائے ہوئے احباب سے جن میں نو مسلم احمدی احباب بھی خاصی تعداد میں شامل تھے پُر ہو چکے تھے حتیٰ کہ بعض احباب کو مسجد کے علاوہ عمارت کے دوسرے حصوں میں صفیں بنانا پڑیں۔ علاوہ ازیں متعدد یورپی ممالک اور دوسرے ملکوں کے سفارتی نمائندے بھی تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے مسجد سے ملحق لائبریری روم میں بیٹھ کر جمعہ کی افتتاحی نماز کا پورا منظر دیکھا اور وہ حضور کے پُر معارف خطبہ سے بھی مستفیض ہوئے۔

خطبہ جمعہ کا خلاصہ

حضور کے تشریف لانے پر مکرم منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ ناروے و حال مبلغ سویڈن نے اذان دی بعدہٗ حضور نے مساجد کی پُر تقدس حیثیت اور ان کی اہمیت پر ایک مختصر لیکن بہت پُر معارف خطبہ انگریزی میں ارشاد فرمایا۔ حضور نے خطبہ مسجد کے دونوں ہال کمروں کو ملانے والے درمیانی دیوار کے نہایت کشادہ دروازے میں کھڑے ہو کر دیا تاکہ تمام حاضرین اور مسجد کے آخری سرے سے ملحق لائبریری میں بیٹھے ہوئے سفارتی نمائندے بھی مستفیض ہو سکیں۔

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔ ہر قسم کی حقیقی اور کامل تعریفیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں۔ تمام عبادت گاہیں یعنی مساجد اللہ ہی کی ملکیت ہیں اس لئے مسجد کا مالک خدا ہی ہوتا ہے۔ ہماری حیثیت تو صرف ایک مہتمم اور نگہداشت کرنے والے کی ہے۔ اسی لئے مسجد کے دروازے تمام موحدین کیلئے کھلے ہوتے ہیں یعنی اُن تمام لوگوں کیلئے جو خدائے واحد و قادر مطلق یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اس میں آئیں۔ تاہم جو شخص دل میں بُری نیت گری ہوئی خواہشات اور شرارت کے ارادے سے مسجد میں آتا اور اس کی بے حرمتی کرنا چاہتا ہے اسے اس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔

حضور نے فرمایا مسجد عبادت کی ایک ایسی جگہ ہے جس میں اللہ کو بکثرت یاد کیا جاتا ہے (سورۃ ۲۲ آیت ۴۱) مسجد عبادت کی ایک ایسی جگہ ہے جس کی بنیاد طہارت، تقویٰ اللہ اور حصول رضائے الٰہی پر ہے (بحوالہ سورۃ ۹ آیت ۱۰۸) ظاہر ہے مشرکوں (یعنی توحید باری تعالیٰ کے دشمنوں) کا یہ حق نہیں اور نہ ہونا چاہیئے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کے نگران اور متولی ہوں صرف وہی مسجدوں کے متولی ہو سکتے ہیں جو حقیقی طور پر اللہ پر ایمان رکھتے ہیں (سورۃ ۹ آیات ۱۸، ۱۹)

حقیقی ایمان باللہ کے تعلق میں حضور نے صفاتِ باری کی معرفت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ وہ اللہ ذاتِ واحد ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اس کے سوا کوئی اور عبادت اور اطاعت کے لائق نہیں۔ وہ عالم الغیب ہے۔ وہی اپنی ذات کی حقیقی معرفت رکھتا ہے۔ اس کے سوا کوئی اس کی ذات اور صفات کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ ہر مشہود چیز کا بھی حقیقی علم اُسی کو ہے اُس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں کائنات کا ذرہ ذرہ اسکی نگاہ میں ہے۔ یہ ہے اس کے احاطۂ علم کی غیر محدود وسعت۔ وہ الرحمٰن ہے وہ اعلیٰ و اجل ہے اور نقص سے یکسر مبرا ہے امن کا سرچشمہ اُسی کی ذات ہے۔ وہ ہر قسم کے نقائص، تیرہ بختیوں اور مصائب سے پاک ہے اور سب کی پناہ وہی ہے۔ وہی حفاظت کرنیوالا، کامل قدرتوں والا، غلبہ پانے والا اور بلند شان والا ہے۔ وہ سب کی حفاظت کرتا ہے اور سب پر فائق و اعلیٰ ہے اور تمام بگڑے ہوؤں کو درست کرنے والا ہے اور اپنی ذات میں کامل طور پر خود کفیل ہے۔ اللہ پیدا کرنے والا، بنانے والا اور سنوارنے والا ہے۔ تمام صفاتِ حسنہ اس میں پائی جاتی ہیں۔ وہ قادر مطلق اور کامل حکمتوں والا ہے وہ جو چاہتا ہے اسے کرنیکی پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہ دنیا کا مالک و آقا، بے انتہا فضل کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا اور جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے جزا سزا کا اختیار کسی اور کو نہیں دیا۔ اللہ حیّ و قیّوم اپنی ذات میں خود کفیل اور ہر حیات کا سرچشمہ اور ہر وجود کا سہارا ہے۔

وہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا ہے نہ خود جنا ہوا ہے اور کوئی نہیں جو اس کا ہمسر ہو یا اُس جیسا ہو۔

سرِ مو انحراف کئے بغیر توحید باری پر صحیح رنگ میں ایمان لانا۔ یہ وہ عمل ہے جو ایک بندے کیلئے اپنے خالق کے بارہ میں روا رکھنا لازم ہے۔

توحید باری پر ایمان کا اعلان کرنے اور پوری محبت کیساتھ اعلان کرنیکی غرض سے ہی اللہ کا گھر تعمیر کیا جاتا ہے۔ صرف وہی لوگ جو اسکی ذات پر حقیقی ایمان رکھتے ہیں اس بات کے مستحق ہیں کہ اُس کے گھر میں داخل ہوں لیکن اسکی ذات پر حقیقی ایمان رکھنا محض اس کے فضل سے ہی ممکن ہے۔ سو آؤ ہم دعا کریں:۔

اے خدا! ہماری اس کوشش کو قبول کر اور اپنے اس گھر کو اس خوبصورت سرزمین کے باشندوں کیلئے جائے پناہ اور عبادت کا مرکز بنا۔ اے خدا! ان لوگوں کو اپنے اس گھر کا اہل بنا۔ اور ان تمام لوگوں کے لئے جو اس کے اہل ہوں اس گھر کو امن اور حفاظت کی جگہ بنا۔

اے خدا! اپنے اس گھر کو ایسا بنا کہ تیرے مسیح کے پیرو تمام نوع انسانی کو ایک ہی انسانی برادری یعنی امتِ واحدہ کی شکل میں متحد کرنے کے لئے جو عظیم کوششیں بروئے کار لا رہے ہیں یہ ان میں اضافہ کا موجب ہو۔

اے خدا! تو ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری آئندہ نسلوں کو بھی توفیق عطا کر کہ وہ تیری فرمانبردار بنی رہیں۔ اور ہم پر ہماری عبودیت کے طریق آشکار کر اور ہم پر رجوع برحمت ہو کیونکہ تو بار بار کرم کرنے والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے آمین

عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ افتتاح

اس پُر حرارت دعائیہ خطبہ کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جسمیں ناروے کے احباب جماعت کے علاوہ یورپی ملکوں کے مبلغین اسلام، ان ملکوں کے نو مسلم احمدی احباب اور یورپی جماعتوں کے دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے اس طرح حضور ایدہ اللہ کے پُر معارف خطبۂ جمعہ حضور کی اقتداء میں ادا کی جانیوالی پُر خشوع نماز اور اللہ تعالیٰ کے حضور کی جانے والی پُر سوز دعاؤں کیساتھ ناروے کی سب سے پہلی مسجد (مسجد نور) کا باضابطہ طور پر افتتاح عمل میں آیا اور اسطرح ناروے میں تبلیغ اسلام سے متعلق جماعت کی مساعی ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوئیں اور ایک نہایت امید افزا نئے خوشکن دور کا آغاز ہوا۔

(باقی)

استقبال

دلستانوں کا دلستاں آیا — حق تعالیٰ کا اِک نشاں آیا
لِلّٰہِ الحمد دین کا ناصر — سمتِ مغرب سے کامراں آیا
آج دل میں بھری مسرت ہے — گلشنِ دین کا باغباں آیا
جو سفر میں بشارتیں پائیں — لے کے ان کی ہے داستاں آیا
کر کے منہ بند ہر مخالف کا — معرفت کا وہ نکتہ داں آیا
عاجز آئے سبھی مقابل پر — جب جوانوں کا یہ جواں آیا
جیت کر قلب اہلِ عالم کے — حامیٔ دین، شادماں آیا
ملکِ اسپین میں بنی مسجد — نصر و نصرت کا ہے نشاں آیا
راہ میں ان کے بچھ گئیں آنکھیں — شہریار آیا، جانِ جاں آیا

دل سے خوش آمدید کہتا ہوں
بسملؔ اپنا ہے مہرباں آیا

(فضل الرحمٰن بسمل بھیروی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

(مکرم بشارت احمد صاحب محمود مربی سلسلہ حلقہ نارووال)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ یہ عظیم الشان اجتماع بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا زندہ نشان اور گوناگوں روحانی اور جسمانی فوائد کا حامل ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنی انتہائی کسمپرسی کی حالت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتا تھا۔

؎ میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

؎ لفافات الموائد کان اکلی (لوگوں کے دستر خوانوں کا بچا کھچا کھانا میرا گزارہ تھا۔

لیکن دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بے کسی اور بدحالی آپ کو ہلکان کئے دیتی تھی اور بے اختیار دل سے یہ دعائیں نکلتی تھیں۔ ؎

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعف دینِ مصطفےٰ
مجھ کو کر اے میرے سلطاں کامیاب و کامگار

اسی عشق و محبت اور دینِ اسلام کی تڑپ نے اپنا رنگ دکھایا اور خدائے علیم و قدیر نے آپ کو الہاماً یہ اطلاع دی۔

"فحان ان تعان
وتعرف بین الناس"

کہ اب وقت آگیا ہے کہ (دینِ اسلام کی اشاعت کے لئے) تیری مدد کی جائے اور تجھے لوگوں میں شہرت دی جائے۔

نیز آپ کو الہام ہوا۔

"میں تیرے دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا"

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ان الہامات اور اسی قسم کے دیگر الہامات کے پورا ہونے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا زندہ ثبوت ہمارا جلسہ سالانہ ہے جس میں دنیا کے کناروں سے فرزندانِ توحید طیور ابراہیمی کے مصداق بن کر دیوانہ وار شامل ہوتے ہیں اور اپنی جھولیاں انوار روحانی سے بھر کر پھر دنیا کے مختلف خطوں اور بستیوں میں پھیل جاتے ہیں۔

اسی جلسہ کی غرض و غایت اور مدعا کو بیان کرتے ہوئے امام الزماں نے فرمایا:۔

"اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ ہر ایک مخلص کو بالمواجہہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور خدا کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

اسی طرح فرمایا:۔

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالےٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

اس عظیم روحانی اجتماع کے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے امام الزماں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا۔ اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔"

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جل شانہٗ کوشش کی جائے گی۔"

پھر حضور اقدس نے اس جلسہ کی عظمت و افادیت کی اہمیت کے پیشِ نظر اپنے پیاروں اپنے محبوں کو یہ پیغام دیا۔

"کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہو کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔ اور بہتر ہوگا کہ صاحب احباب میں سے اس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو بھی بذریعہ اپنی تحریر خاص کے اطلاع دیں تاکہ ایک علیحدہ فہرست میں ان تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں۔ اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔ بجز ایسی صورت کے ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِ اختیار سے باہر ہو جائے ..... اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔"

مرکز سلسلہ میں بار بار آنے، امام وقت کے روح پرور کلمات سے مستفید ہونے، خالص دینی اور روحانی ماحول میں زندگی کے چند لمحات گزارنے اور خدا تعالےٰ کے روز بروز نازل ہونے والے آسمانی نشانوں کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور اقدس نے فرمایا:۔

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالےٰ ہے ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینک دینا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم کیوں یہاں بیٹھ کر حضرت صاحب کو تکلیف دیں، ہم تو نکمے ہیں۔ یونہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دل میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں نہ جمنے پائیں۔"

"ہم نے بارہا اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے اور پھر کہتے ہیں کہ وہ بار بار یہاں مرکز سلسلہ آ کر رہیں اور فائدہ اٹھائیں مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں۔ مگر اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ یاد رکھو قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جاتی ہے۔ ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے ہو۔ اللہ تعالےٰ سے مکر کرنا مومن کا کام نہیں ہے جب موت

کا وقت پھر ایک ساعت آگے پیچھے نہ ہوگی۔ وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اس کی معلوم ہی نہیں ان کو جانے دو مگر ان سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلے کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں سے جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے۔ پس تکمیل عملی بدون تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے"

پھر آپ نے فرمایا:۔

"ہنوز لوگ بیمار کے امراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔ کہ وہ بن جائیں وہ غرض جو ہم چاہتے اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں"

حضرت مصلح موعود اس عظیم الشان روحانی اجتماع کی افادیت اور اس میں شمولیت کے نتیجہ میں آئندہ آنے والی نسلوں پر اس کے اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہنچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو دو سات سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے نہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے بھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف مذہبی مظاہرہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں (مرکز) آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ پر لانے کا محرک ہو جاتا ہے"

پھر آپ نے فرمایا:۔

"پس ان ایام میں (مرکز سلسلہ میں) آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو جس کا علاج کیا جا سکتا ہو صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے"

پس اے شمع احمدیت کے پروانو تمہیں مبارک ہو کہ صداقت احمدیت کا عظیم الشان تابندہ نشان تمہیں اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقعہ ملے گا۔ جذبۂ عشق و محبت کو سکون میسر ہو گا۔ خطۂ خطہ کے فرزندان توحید سے روشناسی ہو کر ایمان اور روحانیت کے سرچشمے سے فیضیاب ہونے کے قیمتی لمحات میسر ہونگے۔

اے احمدیت کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! آؤ اور جوق در جوق آؤ اور اپنے حق میں امام الزمان کی ان دعاؤں کو حاصل کر لو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہر یک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں

- خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔
- اور ان کو اجر عظیم بخشے۔
- اور ان پر رحم کرے
- اور انکی مشکلات اور اضطراب کی حالت ان پر آسان کر دیوے
- اور انکے ہم و غم دور فرماوے۔
- اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے
- اور انکی مرادات راہیں انپر کھول دیوے۔
- اور روز آخر میں اپنے بندوں کیساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہو۔
- اور بامختتام سفر اور انکے بعد انکا خلیفہ ہو۔
- اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ہست برہان محمد

(مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل۔ ربوہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

حضور وہ مقدس و مطہر انسان تھے جن کی خاطر تمام جہان پیدا کیا گیا۔ حدیث قدسی میں ہے۔

لولاک لما
خلقت الافلاک

آپ نے نوع انسانی کے نقطۂ عروج تک رسائی حاصل کی اور اللہ تعالیٰ کے عرش عظیم پر جگہ پائی۔ آپ خداوند کریم کی ذات میں محو ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

محمد است امام و چراغ ہر دو جہاں
محمد است فروزندۂ زمین و زماں
خدا نگو بمش از ترس حق مگر بخدا
خدا نما است وجودش برائے عالمیاں

ایک جگہ حضور فرماتے ہیں کہ الہام الٰہی ہے

کل برکت من محمد
صلی اللہ علیہ وسلم

پھر فرمایا:۔

خدا نے میرے ساتھ ہم کلام ہو کر مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس نے قرآن پیش کیا اور لوگوں کو اسلام کی طرف بلایا۔ وہ سچا نبی ہے۔ وہی ہے جس کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور بجز اس کی متابعت کے ہرگز ہرگز کسی کو کوئی نور حاصل نہیں ہوتا اور جب میرے خدا نے اس نبیؐ کی وقعت اور قدر اور عظمت میرے پر ظاہر کی تو میں کانپ اٹھا۔ لوگوں کو اب تک اس کی عظمتیں معلوم نہیں۔ وہی ایک نبی ہے جس نے توحید کا تخم ایسے طور پر بویا جو ضائع نہ ہوا وہی ایک نبی ہے جو ایسے وقت میں آیا جب دنیا بگڑ چکی تھی اور ایسے وقت میں گیا جب توحید پھیل گئی تھی۔ آپؐ نے کمال درجہ کی کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ بڑی مصیبتیں سہہ کر وہی ایک نبی ہے جس کے لئے ہر زمانہ میں خدا اپنی غیرت دکھلاتا رہا ہے۔ اس کی تصدیق اور تائید کے لئے ہزارہا معجزے ظاہر کرتا رہا ہے۔

پھر فرمایا:۔

میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ نبی جس کا نام محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس اعلیٰ مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کی انتہا معلوم نہیں۔ افسوس جیسا حق ہے لوگوں نے مرتبے کو شناخت نہیں کیا وہ توحید جو دنیا سے ختم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ دنیا میں لایا۔ اس نے خداوند کریم سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دلی راز سے واقف تھا اس کو تمام انبیاء اولین اور آخرین پر فضیلت بخشی۔

فرمان الٰہی ہے:۔

اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ
لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

اے لوگو میرے رسول کی فرمانبرداری کرو تا تم پر رحمت نازل ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اگر خواہی نجات از مستی نفس
بیا در ذیل مستان محمد
اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت
بشو از دل ثنا خوان محمد

آپ فرماتے ہیں:۔

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں۔ اور پھر وہاں سے نکل کر ان کی لانٹینیں نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسروں تک نہیں پہنچ سکتا۔ بے شمار لوگوں نے اس راستہ پر چل کر خدا کو پایا، پا رہے ہیں اور پائینگے، افسوس ان پر جو مامورین حق کی نافرمانی کر کے راہ سے بھٹک جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے"

مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ :-

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ۔

"تم میں سے سب سے اچھا وہ شخص ہے جو خود قرآن سیکھتا اور پھر دوسروں کو بھی سکھاتا ہے"۔

حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص قرآنِ کریم کا ایک حرف پڑھتا ہے اُسے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جس نے مثلاً الٓمٓ پڑھا اُسے تیس نیکیوں کا ثواب مل گیا۔ دس 'الف' کی، دس 'لام' کی اور دس 'میم' کی۔ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اُمت کو تاکید فرمائی کہ "میں تمہارے پاس دو چیزیں ایسی چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑے رکھو گے، کبھی بھی گمراہ نہ ہو گے۔ اُن میں سے ایک کتاب اللہ یعنی قرآن ہے اور دوسری سُنّتِ رسول"۔

خدا کا بے انتہا شکر ہے کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے دوبارہ قرآنِ کریم کی عظمت و شان اور اس آخری و ابدی اور کامل شریعت کی اہمیت و برکات سے نسلِ انسانی کو متمتع فرمانے کا بیڑا اُٹھایا اور قرآنی انوار و تعلیمات کی عالمگیر اشاعت کے لئے آپ نے حکمِ الٰہی سے جس جماعت کی بنیاد رکھی اُنہیں تاکید فرمائی کہ :-

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"۔

حضرت اقدس نے خدائے قادر و کریم کا یہ الہام و کلام دُنیا کے سامنے پیش فرمایا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ ــــ "تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں"۔

جماعتِ احمدیہ کے مقدس خلفائے کرام بھی قرآنی انوار کو دنیا میں پھیلانے کے لئے انتہائی کوشش فرماتے چلے آ رہے ہیں۔ حالیہ دورۂ یورپ و امریکہ اور افریقہ میں بیسیوں جگہ پریس کانفرنسوں میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محکم دلائل اور احسن پیرایہ میں قرآنی علوم اور تعلیمات کی برتری ایک اور ایک دو کی طرح دنیا کے سامنے پیش فرمائی ہے۔ آپ کے ذریعہ دُنیا کے کروڑوں انسانوں تک اسلام اور قرآن کا زندگی بخش پیغام پہنچا ہے۔ بہت ہی موجبِ طمانیت اور باعثِ مسرّت و ایمان پرور ہے یہ امر کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقدس آسمانی قیادت کے ماتحت جماعت احمدیہ میں قرآن پڑھنے پڑھانے، سُننے سنانے اور سیکھنے سکھانے کی ایک غیر معمولی رَو چل پڑی ہے اور احبابِ جماعت قرآنِ کریم کو مقدم رکھنے کا نہایت دل خوش کن نمونہ دکھا رہے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ دنوں خاکسار کو چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر میں قیام کے دوران نماز فجر کے بعد مسجد احمدیہ میں یہ روح پرور نظارہ دیکھنے کی سعادت ملی کہ تین چار سال سے لیکر دس بارہ سال کی عمر کے اڑھائی درجن سے زائد بچے مکرم معلم صاحب وقفِ جدید سے لیسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ اور بعض بچے ترجمہ سے قرآنِ کریم پڑھ رہے ہیں۔ معلم صاحب موصوف کی دعوت پر میں نے چند بچوں سے قرآنِ کریم سُنا تو ماشاء اللہ بہت صحت لفظی اور پیارے انداز سے بچوں نے قرآنِ پاک سُنایا جناب معلم صاحب موصوف نے بتایا کہ چھوٹی عمر کی بچیاں جن کی تعداد ۲۶ ہے اُن کی اہلیہ صاحبہ سے اُن کے گھر میں قرآن سیکھ رہی ہیں۔ معلم صاحب وقفِ جدید (جن کا اسمِ گرامی ڈاکٹر غلام محمد صاحب حق ہے) کے دو بچے عزیز سعادت احمد اور عزیزم صداقت احمد علی الترتیب تیسرا اور پانچواں پارہ حفظ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ احبابِ جماعت اور عہدیدارانِ جماعت کو یہ توفیق دے کہ وہ خود بھی قرآنِ پاک کو سیکھیں اور اپنے بچوں بچیوں، اہلِ خانہ اور خدام و اطفال کو قرآنِ کریم سیکھنے، اس کی بلا ناغہ تلاوت کرنے کی تاکید و تلقین فرماتے رہیں کہ حقیقی اور کامل غلبۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ اسلام اور فروغِ نور حضرت خیر الرسل، خیر الانام صلے اللہ علیہ وسلم کا سب سے یقینی ذریعہ قرآنِ کریم ہی ہے۔ ہم سب کو حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کے اس وجد آفریں عارفانہ و عاشقانہ شعر کی جیتی جاگتی تصویر بن جانا چاہیئے۔ ؎

"دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے"۔

قومی کردار کے پانچ اُصول

(مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب - ایم۔ اے۔ کراچی)

قومیں دنیا میں اعلیٰ کردار کی بدولت زندہ رہتی اور ترقی کرتی ہیں۔ جب تک افرادِ قوم اپنے کردار کو بلند رکھتے ہیں اور اپنی آئندہ نسلوں کی تربیت سے غافل نہیں ہوتے، وہ قومی ترقی کے راستے پر گامزن رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نُصرت اُن کے شاملِ حال رہتی ہے۔ باکردار اور بااصول قوم تباہ نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے پیار کرتا ہے تو اسے عزت دینے کے لئے باکردار و بااصول بنا دیتا ہے۔ ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی قوم ہیں۔ اگر قرآن و سُنّت ہمارا لائحہ عمل رہے تو دنیا کے کسی فلسفہ اور ازم کی ہمیں ضرورت نہیں پڑے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم ہمیشہ ترقی کے راستے پر گامزن رہیں گے۔ ہمارے قومی کردار کی پہچان اِن پانچ بنیادی اصولوں پر ہے۔

توحید و رسالت

توحید و رسالت پر ناقابلِ تسخیر ایمان کی بدولت ہم ہر اس حکم کی پابندی کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمدؐ نے ہمیں دیا اور ہر اس بات پر ایمان رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن میں بتائی۔ ہم اپنے سب کاموں کے لئے اللہ تعالیٰ کی نصرت دُعا کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ دُعا دراصل ہمارے عقیدۂ توحید کا زندہ ثبوت ہے۔

نظامِ خلافت

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مسلسل حاصل کرنے کے لئے ہم خلافت سے وابستہ ہیں۔ خلافت سے وابستگی کی بدولت ہمیں باہمی الفت و محبت، نظم و ضبط اور اطاعتِ نظام کی نعمتیں حاصل ہیں۔ خلیفۂ وقت کی اطاعت دراصل ذریعہ ہے اُس راستے پر چلنے کا جو اللہ اور اس کے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا راستہ ہے اور جو دنیا کی بھلائی اور آخرت کی جنت کی طرف لے جاتا ہے۔

سچائی و دیانت

سچائی اور دیانت کے بغیر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی خوشنودی ناممکن ہے۔ ہر احمدی کو ہر حال میں ان اصولوں پر قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمارے نظریئے میں جھوٹ کی کوئی گنجائش نہیں۔ ہر احمدی تاجر دیانتداری اور سچائی سے تجارت کرے۔ ہر احمدی ملازم پیشہ سچائی و دیانتداری سے اپنے فرائض ادا کرے۔ اسی طرح معاشرتی زندگی کے ہر شعبے میں بھی سچائی کے اصولوں کی پابندی کرے۔

محنت و لگن

ہمارا فلسفۂ محنت و لگن یہ ہے کہ نیک اور بلند مقاصد کے لئے محنت کرنا بذاتِ خود عبادت کی ایک قسم اور حصولِ لذت کا ذریعہ بھی ہے۔ کوئی احمدی سُست کاہل اور کام چور نہیں ہونا چاہیئے۔ وہ اپنی محنت و لگن کے ذریعے اپنے فرائض سرانجام دے۔ محنت و لگن سے کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کامیاب کرتا ہے اور ان سے پیار کرتا ہے۔

خدمتِ خلق

ہم مخلوقِ خدا کی خدمت خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کرتے ہیں۔ ہم کسی دنیاوی لالچ اور صلے کی خاطر خدمتِ خلق نہیں کرتے ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کا پیار ہی سب سے بڑی دولت ہے۔ اس کے بعد ہمیں اور کچھ نہیں چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ احمدی خدمتِ خلق کے کاموں میں خوشی سے حصہ لیتے ہیں اور کسی معاوضے کا خیال دل میں نہیں لاتے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل ہے کہ اس نے ہمیں توحید و رسالت، نظامِ خلافت، سچائی و دیانت، محنت و لگن اور خدمتِ خلق کی حقیقی رُوح سمجھائی تاکہ ہم اُس کے انعامات کے وارث بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان اعلیٰ اُصول پر ہمیشہ کاربند رکھے اور ہماری آئندہ نسلوں کو محروم نہ رکھے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی کا دورہ وزیر آباد

مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ ۹، ۱۰ اکتوبر کو وزیر آباد کا دورہ فرمایا۔ مسجد احمدیہ وزیر آباد میں آپ کی آمد بوقت ظہر ہوئی۔ احباب جماعت سے ملاقات کے بعد شام کو آپ وزیر آباد سے ۱۰ میل دور گاؤں "دلاور چیمہ" تشریف لے گئے جہاں رات کے کھانا پر صدر صاحب جماعت احمدیہ دلاور چیمہ نے چند غیر از جماعت افراد کو بھی مدعو کیا تھا۔ نماز عشاء کے بعد جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا جس میں ۳۰۰ سے زائد غیر از جماعت احباب نے شرکت کی تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے اپنے خطاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ نبی ہونا احسن پیرایہ میں حاضرین کے سامنے بیان کیا اس تقریر کے بعد مکرم سعید احمد صاحب اظہر نے سلائیڈز دکھائیں جو احمدیت کی بیرونی ممالک میں مساعی پر مشتمل تھیں یہ پروگرام ۱۲ بجے تک جاری رہا۔

اگلے روز مورخہ ۱۰ اکتوبر بروز جمعہ مکرم اعجاز احمد صاحب قائد وزیر آباد نے اپنے اپنے مکان موضع ڈھونیکے ایک محفل مذاکرہ کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ اس مذاکرہ میں ۶۰/۷۰ احباب نے شرکت کی۔ یہ محفل دو گھنٹہ تک جاری رہی جس میں مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے مختلف سوالات کے جوابات بڑے احسن پیرایہ میں دیئے

(سید حسین احمد مربی سلسلہ۔ وزیر آباد)

اعلان دار القضاء

مکرمہ شمس النساء صاحبہ ۳۱/۸ مال روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سراج بی بی صاحبہ موصیہ وفات پا گئی ہیں مرحومہ کی ذاتی امانت ۱۰-۳۲۹ میں اس وقت مبلغ ۱۰۴۴/- روپے موجود ہیں

میرے علاوہ مرحومہ کا کوئی جائز وارث نہیں ہے لہذا استدعا ہے کہ رقم مذکورہ مجھے ادا کئے جانیکا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

میرے جواں سال بیٹے عزیزم مقصود احمد جو کہ پاک فوج میں ملازم تھا کی المناک وفات پر بہت سے دوستوں نے خطوط کے ذریعہ اور قریب کی جماعتوں کے احباب نے گھر پر تشریف لا کر مجھ سے اور میرے بچوں سے اظہار ہمدردی فرما کر صدمہ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی ہے خطوط لکھنے والے دوستوں کا فرداً فرداً جواب دینا میرے لیئے مشکل ہے اس لیئے میں الفضل کے ذریعہ ان سب کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مزید ابتلاؤں سے محفوظ رکھے آمین

(نذیر احمد سندھی ریلوے کے ضلع سیالکوٹ)

اعلان ولادت

۲۸ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی اور بابرکت عمر عطا فرمائے اور والدین کے لیئے اسے قرۃ العین بنائے آمین

(ریاض احمد بٹ کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع مظفر گڑھ کا سالانہ اجتماع

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی شمولیت

مجالس انصار اللہ ضلع مظفر گڑھ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۳، ۴ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ مسجد احمدیہ لیہ میں منعقد ہوا۔ مرکز سے ازراہ شفقت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور محترم مسعود احمد صاحب جہلمی قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے شرکت فرمائی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری بہت حوصلہ افزا تھی ۲۴ مجالس میں سے ۲۲ مجالس کی نمائندگی کرتے ہوئے ۱۲۰ انصار نے شرکت فرمائی الحمد للہ علیٰ ذلک غیر از جماعت دوستوں نے بھی خاصی تعداد میں شرکت فرمائی نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے نہایت احسن پیرایہ میں نماز باجماعت کی اہمیت اور باہمی اتحاد کے متعلق احباب کو تلقین فرمائی نماز جمعہ کے بعد اجلاس میں محترم صاحبزادہ صاحب نے مجالس کے نمائندگان سے رپورٹ دریافت فرمائی تعلیمی و تربیتی امور کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے نماز باجماعت۔ قرآنی تعلیم اور جماعتی نظام سے وابستگی پر احسن رنگ میں نصائح فرمائیں آپ کا خطاب ہدایت سے بصیرت افروز تھا اس موقعہ پر غیر از جماعت احباب بھی خاصی تعداد میں موجود تھے انہوں نے بھی دلچسپی کے ساتھ صاحبزادہ صاحب کے خطاب کو سنا صدر محترم کے ارشاد پر مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ غیر ممالک خاص طور پر غانا کے دورہ کے متعلق نہایت ایمان افروز واقعات احباب کو سنائے جو احباب کے لیے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئے۔ اس اجتماع کا دلچسپ ترین پروگرام سوال و جواب کا سلسلہ تھا جس میں مکرم صاحبزادہ صاحب نے غیر از جماعت دوستوں کو دعوت دی کہ وہ سوال کریں چنانچہ احباب نے بڑی دلچسپی کے ساتھ احمدیت کے متعلق سوالات کیے جن کے جوابات مکرم صاحبزادہ صاحب نے نہایت احسن پیرایہ میں دیئے ان دوستوں نے بعد میں اعتراف کیا کہ ہم سوالوں کے جواب سے مطمئن ہو گئے ہیں اور ہماری بہت سی غلط فہمیاں دور ہو گئیں ہیں اور مکرم صاحبزادہ صاحب کی نشاست نے بھی ان کو بہت متاثر کیا ہے۔

عشاء کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ کی بیرونی ممالک میں مساعی پر مشتمل سلائیڈز دکھانے کا پروگرام تھا جس کو احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب نے بھی کثیر تعداد میں بڑے شوق اور دلچسپی سے ملاحظہ کیا سلائیڈز دکھانے کے لیے مکرم عبد الحفیظ صاحب کلوکر مبلغ سلسلہ خاص طور پر ربوہ سے آئے تھے باوجود اس کے کہ پروگرام دیر سے شروع ہوا مگر حاضری اتنی زیادہ تھی کہ پنڈال کے علاوہ باہر کا صحن اور گلی بھی بھری ہوئی تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک

(ناظم مجالس انصار اللہ ضلع مظفر گڑھ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ اپنی روایتی شان کے ساتھ ۷-۸-۹ نومبر ۸۰ء مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے

زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

قائدین اضلاع و مقامی اہتمام فرمادیں کہ اس تاریخی اجتماع میں ہر مجلس کی بھرپور نمائندگی ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں۔ ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۹)

محترمہ حسن آراء صاحبہ	جنوبی چھاؤنی لاہور	۴۰/-	روپے
طالبات ہوم اکنامکس کالج	جنوبی چھاؤنی لاہور	۲۰۰/-	"
مکرم مستری محمد رمضان صاحب	لاہور چھاؤنی	۴۰/-	"
" ڈاکٹر رب نواز صاحب ملک نثار روڈ	"	۲۵/-	"
" کرنل جی ایم اقبال صاحب	لاہور	۴۰/-	"
" سید عبدالخالق صاحب مجانب راشد اظہر امریکہ	"	۱۰۰/-	"
" " " عزیز احمد مسعود	"	۲۵/-	"
محترمہ راشدہ بشیر احمد صاحب	"	۵۰۰/-	"
لجنہ اماء اللہ	"	۱۵۷/-	"
مکرم محمد اختر صاحب بسرا	"	۱۰۰/-	"
محترمہ بیگم صاحبہ بریگیڈیئر ڈاکٹر مبشر احمد صاحب	"	۲۰/-	"
لجنہ اماء اللہ حلقہ جات	"	۲۴/-	"
مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مبشر احمد صاحب	"	۵۰/-	"
محترمہ بیگم شیخ بشیر احمد صاحب	"	۲۰۰/-	"
" لبنیٰ بیگم حبیب احمد صاحب	"	۱۰۰/-	"
" بیگم زہرہ نیاز محمد خان صاحب ۴۵ ایلپرلسی روڈ لاہور		۳۱۰/-	"
مکرم فضل کریم صاحب ناصر	دھرم پورہ لاہور	۲۵/-	"
محترمہ اہلیہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" گلزار بیگم اہلیہ رشید محمد صاحب	" "	۳۳/-	"
مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب	" "	۵۰/-	"
" قریشی ریاض احمد صاحب	سول لائن "	۱۰/-	"
" تسنیم احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
" نسیم احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ بشریٰ امانت اللہ صاحب	" "	۴۰/-	"
" بیگم امان اللہ صاحب	" "	۲۵/-	"
" حبیب بیگم صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم خالد سیف اللہ صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ امۃ الحفیظ عزیز اللہ صاحب	" "	۲۵/-	"
مکرم انشاء اللہ خان صاحب مرحوم	" "	۱۰/-	"
" عبدالوحید فاروقی صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ مبارکہ اختر صاحبہ	" "	۲۵/-	"
مکرم اے وحید سلیم صاحب	" "	۲۰/-	"
" ملک سعید احمد صاحب		۷۵/-	"
" شیخ محمود احمد صاحب		۱۰/-	"
محترمہ امۃ الرحیم طیبہ صاحبہ		۱۰/-	"
مکرم ڈاکٹر مختار احمد صاحب		۱۰/-	"
" طارق مدثر صاحب		۲۰۰/-	"
" مجیب الرحمان درد صاحب		۲۰/-	"
" ملک عبدالسمیع صاحب سہیل منجانب خواجہ اعجاز احمد صاحب ظاہر احمد خان وجواد رشید مرحومین		۵۰/-	"
" چوہدری عزیز فضل اللہ صاحب	" "	۲۰/-	"
" ملک عبدالحی خان صاحب	" "	۷۵/-	"
" جاوید اقبال صاحب ایم اے	" "	۲۰۰/-	"
خرم خان صاحب	" "	۲۵/-	"
محترمہ قدسیہ شریف جنجوعہ صاحبہ	سول لائن لاہور	۱۵۰/-	روپے
مکرم سلیمان اختر صاحب	" "	۳۰/-	"
" عبدالواحد خان صاحب	" "	۲۰/-	"
" ڈاکٹر احسان علی صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" سردار عبدالسمیع صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" " عبدالشکور صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" چوہدری ناظر حسین صاحب	" "	۵۰/-	"
محترمہ اہلیہ چوہدری ناظر حسین صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" غزالہ صاحبہ	" "	۵۰/-	"
" بیگم رفیق مفتی صاحبہ	" "	۲۵/-	"
" حمیدہ بیگم مرزا نصیر احمد صاحب	" "	۱۵/-	"
مکرم گل محمد صاحب	" "	۲۰/-	"
" وسیم سنوری صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ بیگم ایم این خان صاحب	" "	۲۱۵/-	"
" نعیمہ بنت ایم این خان صاحب	" "	۲۰/-	"
" اسامہ حسن صاحبہ	" "	۲۰/-	"
مکرم ڈاکٹر عبدالواحد خان صاحب	" "	۳۰/-	"
محترمہ مسز اختر چوہدری صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرم مسٹر زیڈ اے خان صاحب	" "	۱۰/-	"
" شیخ مظفر احمد صاحب	" "	۲۰/-	"
" ملک عبدالشکور صاحب	" "	۵۰/-	"
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ	" "	۳۰/-	"
مکرم نصیر احمد صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ نسیمہ دختر ایم این خان صاحب	" "	۴۰/-	"
بلا تفصیل	" "	۲۹۵/-	"
مکرم ملک خدا محمد صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ غزالہ صاحبہ بنت ناظر حسین صاحب اختر	" "	۴۰/-	"
خاندان " " "	" "	۵۰/-	"
" راشدہ مبارکہ صاحبہ	" "	۵۰/-	"
" امۃ المجیب صاحبہ	" "	۱۰/-	"
" بشریٰ مصطفےٰ صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم ملک سعید احمد خان صاحب	" "	۱۰/-	"
" امانت اللہ صاحب	" "	۲۵/-	"
" زاہد منیر صاحب	" "	۳۰/-	"
" بلا تفصیل ایک فرد	وحدت کالونی "	۵۰/-	"
" چوہدری ولی محمد صاحب وینس	" "	۱۰۰/-	"
محترمہ سعیدہ سردار بیگم صاحبہ	" "	۲۰/-	"
مکرم کیپٹن محمد سلیم صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" میاں عبدالرشید صاحب	" "	۱۰/-	"
" چوہدری محمد سلیم صاحب اختر	" "	۴۰/-	"
محترمہ مسز زاہدہ صداقت صاحبہ	مسلم ٹاؤن "	۱۰۰/-	"
مکرم کرنل طیب صاحب	نیو مسلم ٹاؤن "	۲۰۰/-	"
" چوہدری منیر نواز صاحب انٹرنیشنل شیزان لمیٹڈ	"	۱۰۰/-	"
" مطیع الرحمان صاحب ایڈووکیٹ شاہدرہ	"	۵۰/-	"
محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی عبدالغفور صاحب شاہدرہ لاہور		۵۰/-	"
بلا تفصیل	فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور	۳۱/-	"
مکرم عبدالحمید خان صاحب منجانب خود	اچھرہ "	۱۰/-	"
" " " اہلیہ	" "	۵۰/-	"
مکرم منصور احمد صاحب ملک	" "	۵۰/-	"
" ملک بشیر احمد صاحب	عمر کالونی "	۲۰۰/-	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کے اعلان پر مخلصین کا لبیک

۳۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خطبہ جمعہ کے ذریعہ تحریک جدید کے سال نو ($\frac{47}{16}$) کا اعلان فرمایا گیا تو اسی روز شام کے ۵½ بجے تک مخلصین جماعت نے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ۸۳۹،۴۰،۸ روپے کی قربانی پیش کر کے اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے جماعت کی گہری وابستگی اور لگن کا ثبوت بہم پہنچایا۔ مخلصانہ پیشکش کا سلسلہ بفضل خدا جاری ہے۔ جو آئندہ انشاء اللہ قسط وار ہدیۂ قارئین کیا جاتا رہے گا۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم شیخ ثناء اللہ صاحب ریٹائرڈ پولیس انسپکٹر ۲۲/۱۰/۸۰ کی شب کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن مرحوم گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل ربوہ کے سمدھی تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور بارہ بچے ۳۱ نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ناصر احمد گلی نمبر ۳۱ مکان ۱۰۷ قلعہ لچھمن سنگھ لاہور

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

(۱) میرے بیٹے عزیزم محمد الیاس بقاپوری نے ایل۔ایل بی سال اوّل میں کراچی یونیورسٹی سے ۳۶۸/۹۰۰ نمبر لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ عزیزم حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کا پوتا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان جماعت سے عزیزم محمد الیاس بقاپوری کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

امۃ المجید زوجہ چوہدری محمد اسمٰعیل بقاپوری حلقہ ماڑی پور کراچی۔

۲۔ میرے بڑے بھائی جان محترم محمد حفیظ اللہ خان صاحب مقیم لیبیا چند دنوں تک رخصت پر بمعہ اہل و عیال وطن آ رہے ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیر و عافیت وطن لائے۔ اور سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو آمین نیز میری امی جان کی صحت آج کل خراب ہے۔ ان کی صحت کے لئے بھی احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

محمد نصر اللہ خان
مسلم کمرشل بینک ربوہ

بے بی ٹانک (BABY TONIC)
سے بچے مٹی کھانا ترک کر دیتے ہیں۔
قیمت -/۵ روپے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تحریک جدید سال ۴۷ کے آغاز کا اعلان

(بقیہ صفحہ اوّل)

پہنچائیں۔ حمد کریں اور تدبیر کو انتہا تک پہنچائیں تا اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے ہمارے کاموں میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے۔ آمین

حضور نے فرمایا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ توحید خالص کا قیام دنیا میں ہو اس سلسلہ میں حضور نے حالیہ سفر کے دوران اپنے ایک نہایت ہی روح پرور اور ایمان افروز مکاشفہ کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس پیار کا اظہار اس سفر میں دو مرتبہ کیا۔ حضور نے فرمایا کہ میں رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے لا الٰہ الا اللہ کا ورد کر رہا تھا میں نے دیکھا کہ ساری کائنات میرے ساتھ حمد کر رہی ہے۔ اور حمد باری کی موجیں لہر در لہر آگے سے آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ حضور نے فرمایا اس حمد کی آواز میرے کان سن رہے تھے۔ اور میری روحانی آنکھیں یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔ ایک عجیب کیفیت کا عالم تھا۔

حضور نے فرمایا کہ میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی ہے کہ توحید باری کے قیام کا وقت آ گیا ہے۔ اور دہریت اشتراکیت اور شرک اور خدا سے دوری کے تمام طریقے ختم ہو جائیں گے۔ اور یہ سلسلہ عنقریب ایک صدی کے اندر اندر قائم ہو جائیگا

حضور نے فرمایا کہ دعائیں کریں اور تدبیر کو انتہا تک پہنچائیں۔ اور ان سارے منصوبوں کے ذریعہ سے جو جماعت میں بنائے جاتے ہیں محبت و پیار کے ساتھ نوع انسان کے دل جیتیں۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام کو اگر صحیح رنگ میں پیش کیا جائے تو اس میں بڑا اثر ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں پریس کو یہ منوانے میں کامیاب ہو گیا۔ اور ایک اخبار نے ایک تصویر کے نیچے صرف اتنا لکھا۔

HATRED FOR NONE
LOVE FOR ALL

یہ ایک عجیب اور انہونی بات تھی۔ کہ جماعت احمدیہ ساری دنیا سے محبت کرتی ہے۔ اور کسی سے بھی نفرت نہیں کرتی۔ حضور نے فرمایا تاریخ عالم اٹھا کر دیکھ لیں۔ آپ ہر شخص کو کسی نہ کسی سے ضرور نفرت کرتا پائیں گے۔ جماعت احمدیہ واحد جماعت ہے جو کسی سے نفرت نہیں کرتی۔

حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کو اسلام کی اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

شادی کی بابرکت تقریب

مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی انچارج شعبہ اشتہارات صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی انیسہ ثروت صاحبہ کی شادی ۳۱/۱۰/۸۰ بروز جمعۃ المبارک عمل میں آئی۔ بارات بہاولپور سے آئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے عزیزم مکرم ملک عبد المجید صاحب اعوان اسسٹنٹ انجینئر رانی پور شوگر مل کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا اور دعا فرمائی۔ نماز جمعہ کے بعد سہ پہر تین بجے مکرم مولانا نذیر احمد صاحب میشر ناظم دار القضاء نے شادی کے بابرکت ہونے کی اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد بچی کو اللہ تعالیٰ کی امان میں رخصت کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ شادی فریقین کے لئے رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے اور نیا جوڑا خوشگوار ماحول میں پروان چڑھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مکرم عبد المجید صاحب اعوان محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کے داماد ملک عبد الحفیظ صاحب شاہد مبلغ فجی کے چھوٹے بھائی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کے قدیمی درویش طبع صحابی میاں نظام دین صاحب کے پوتے ہیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

شہزاد میڈیکوز
کیمسٹ اینڈ جنرل سٹور
ایف ۸/۳ المرکز اسلام آباد
ٹیلیفون 51874
پروپرائٹر: میاں عبد اللطیف طور

شہزاد میڈیکوز
ایف ۸ المرکز اسلام آباد کے لئے
ایک کوالیفائڈ کیمسٹ کی ضرورت ہے۔
ٹیلیفون 51874 اسلام آباد